"ایک لفظ یہ ہے کہ جب کوئی اپنے بھائی کو دعوت دے تو وہ اس کو قبول کرے خواہ وہ شادی کی دعوت ہو یا شادی جیسی کوئی اور دعوت۔"

کبار محدثین نے اپنی تصانیف میں اس موضوع پر مستقل ابواب باندھے ہیں، جس سے اس امر کی اہمیت کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے۔ چند مشہور ابواب اس طرح ہیں: "بَابُ حَقِّ إِجَابَةِ الْوَلِيمَةِ وَالدَّعْوَةِ"[77]، "بَابُ مَنْ تَرَكَ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ"[78]، "بَابُ إِجَابَةِ الدَّاعِي فِي الْعُرْسِ وغیرہ"[79]، "بَابُ مَا جَاءَ فِي إِجَابَةِ الدَّعْوَةِ"[80] اور "بَابُ إِجَابَةِ الدَّاعِي"[81] وغیرہ!

(جاری ہے)

---

[77] صحیح بخاریؒ مع فتح الباری ج ۹ ص ۲۴۰ [78] ایضاً ج ۹ ص ۲۴۴ [79] ایضاً ج ۹ ص ۲۴۶ [80] سنن ابی داؤدؒ مع عون المعبود ج ۳ ص ۳۹۲ [81] منتقی الاخبار لابن تیمیہؒ مترجم ج ۲ ص ۲۱۳

شعر و ادب

جناب اسرار احمد سہاوری

"حمدِ باریٔ تعالیٰ"

وہ رونقِ خیال بھی غم کی دوا بھی ہیں — یادوں کے نغمہ زار میں دل کی صدا بھی ہیں
وہ دل کا مدعا بھی غمِ جانفزا بھی ہیں — مہرِ سکوت بھی ہیں میرے ہمنوا بھی ہیں
دل داریوں میں ان کا مقابل نہیں کوئی — وہ رونقِ بہارِ دلِ ماسوا بھی ہیں
عالم پہ ہیں محیط اُنہی کی نوازشیں — ہر ابتدائے درد کی وہ انتہا بھی ہیں
پوشیدہ ہیں دلوں میں غمِ جاں کے بھیس میں — اور کاروانِ زیست کی بانگِ درا بھی ہیں
غمہائے روزگار کے ہیں فاصلے بہت — تاہم وہ دلرُبا ہی نہیں غم رُبا بھی ہیں
آرائشِ جمال ہیں ان کی صباحتیں — میرے خمارِ شوق کی وہ انتہا بھی ہیں
ہیں استوار وعدۂ روزِ ازل پہ ہم — لیکن ستم کشِ نظرِ ماسوا بھی ہیں

اسرار رائگاں نہیں اس در کی برکتیں
وہ عفو کوش بھی میرے دل کی دعا بھی ہیں